السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب لڑکی بالغ ہوجائے اور اسے کوئی مناسب صالح آدمی کا رشتہ نہ آرہا تو کیا وہ اپنے ولی کے سامنے اپنی شادی کی خواہش کا اظہار کر سکتی ہے ؟ اور کیا لڑکی کا ولی لڑکے والوں سے رشتے کی بات کر سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں نہیں کہ وہ اپنے ولی کو بتائے کہ وہ شادی کی رغبت رکھتی ہے اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ ولی اپنی بیٹی یا اپنی زیر ولایت لڑکی کے رشتے کے متعلق اہل خیر واصلاح اور امانت دار لوگوں سے بات کرے۔ اس کی تائید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فعل سے بھی ہوتی ہے کہ جب ان کی بیٹی حفصہ ؓ بیوہ ہوئیں تو انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر انہیں پیش کیا (یعنی بات کی) کہ وہ ان سے شادی کر لیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 73

محدث فتویٰ